بارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 29 جولائی 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

راجن پور: گرلز کالج محمد پور تحصیل جام پور میں سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*1415: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز کالج محمد پور تحصیل جام پور (راجن پور) میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس کالج میں کون کونسی مسنگ فسیلٹیز ہیں نیز اس کالجز میں کتنے ٹیچرز تعینات ہیں؟

(ج) مذکورہ کالج کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے اور اس بلڈنگ کو کب تعمیر کیا گیا؟

(د) کیا حکومت اس کالج کی مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) محمد پور تحصیل جام پور، راجن پور میں طالبات کے لئے ایک نئے ڈگری کالج کی عمارت زیر تعمیر ہے لہذا ابھی تعلیمی سرگرمیاں شروع نہیں کی گئیں۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں وضاحت کی گئی ہے ابھی کالج زیر تعمیر ہے لہذا نہ تو مسنگ فسلیٹیز موجود ہیں اور نہ ہی ٹیچر تعینات کئے گئے ہیں۔

(ج) مذکورہ کالج کی عمارت کی تفصیل درج ذیل ہے

ایڈمن بلاک (پرنسپل آفس، کلریکل آفس، سٹاف روم)

اکیڈمک بلاک (12 کلاس روم، 04 لیبارٹریز، لائبریری، کینٹین)

کالج ہذا کی تعمیر کا آغاز 2017 میں شروع ہوا۔ اس کی تعمیر 2021 تک مکمل ہو جائے گی۔

(د) وضاحت جزب میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

فیصل آباد: پی پی 112 میں گورنمنٹ و پرائیویٹ یونیورسٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*1496: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 112 فیصل آباد میں کون کونسے کالجز اور یونیورسٹی چل رہی ہیں؟

(ب) کتنی یونیورسٹی پرائیویٹ ہیں اور کون کونسی سرکاری ہیں؟

(ج) کون کونسے کالجز سرکاری اور کون کونسے پرائیویٹ چل رہے ہیں؟

(د) سرکاری کالجز اور یونیورسٹی کے وائس چانسلر، رجسٹرار، کنٹرولر اور ٹریژریز کے نام اور عہدہ جات بتائیں؟

(ہ) ان کے لیے سال 19-2018 میں کتنی رقم علیٰحدہ علیٰحدہ ادارہ وائز مختص کی گئی؟

(و) کتنی آمدن ان اداروں کو موجودہ مالی سال میں کن کن مدات سے حاصل ہوئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد حلقہ پی پی 112 میں واقع ہے۔

پی پی 112 میں مندرجہ ذیل کالجز چل رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد

2۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیف آباد، فیصل آباد

3۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ایوب ریسرچ، فیصل آباد

4۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس جھنگ روڈ، فیصل آباد

5۔ مدینہ کالج فار بوائز سیف آباد، فیصل آباد

6۔ مدینہ کالج برائے خواتین، سیف آباد، فیصل آباد

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد ایک پبلک سیکٹر ادارہ ہے۔

(ج) پی پی 112 میں مندرجہ ذیل سرکاری کالجز ہیں۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد

2۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیف آباد، فیصل آباد

3۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ایوب ریسرچ، فیصل آباد

4۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس جھنگ روڈ، فیصل آباد

پی پی 112 میں مندرجہ ذیل پرائیویٹ کالجز ہیں۔

1۔ مدینہ کالج فار بوائز سیف آباد، فیصل آباد

2۔ مدینہ کالج برائے خواتین، سیف آباد، فیصل آباد

(د) پی پی 112 میں موجود سرکاری کالجز کے پرنسپل صاحبان کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ ڈاکٹر عتیق امجد (گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد)

2۔ مسز آسیہ رؤف (گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیف آباد، فیصل آباد)

3۔ مسز سائرہ خانم (گورنمنٹ کالج برائے خواتین ایوب ریسرچ، فیصل آباد)

4۔ مسٹر مزمل خان (گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس جھنگ روڈ، فیصل آباد)

یونیورسٹیز

وائس چانسلر (قائم مقام): پروفیسر ڈاکٹر ناصر امین

رجسٹرار جناب غلام غوث

ٹریژری جناب محمد اکبر علی

کنٹرولر امتحانات (قائم مقام) ڈاکٹر شفقت حسین

(ہ) ٹریژری گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے مطابق اس یونیورسٹی کو سال 19-2018 کے لیے گورنمنٹ کی طرف سے 12,560 ملین مختص ہوئے ہیں۔

پی پی 112 میں موجود سرکاری کالجز کو سال 19-2018 مختص کی جانے والی رقوم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد ٹوٹل: 147.828 ملین

2۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیف آباد، فیصل آباد ٹوٹل: 28.415 ملین

3۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ایوب ریسرچ، فیصل آباد ٹوٹل: 23.822 ملین

4۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس جھنگ روڈ، فیصل آباد ٹوٹل: 44.960 ملین

(و) ٹریژیر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے مطابق، اب تک کی وصول شدہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے 12.069 ملین روپے

ایچ ای سی کی طرف سے 705.529 ملین روپے

یونیورسٹی فیسوں کی مد سے 2998.76 ملین روپے

پی پی 112 میں موجود سرکاری کالجز کو موجودہ مالی سال میں ہونے والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد

سالانہ فیس:94422062،فائن فنڈ:697093 ٹوٹل:95.119ملین

2۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیف آباد، فیصل آباد

سالانہ فیس:4406727،فائن فنڈ:147562 ٹوٹل:4.554ملین

3۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ایوب ریسرچ، فیصل آباد

سالانہ فیس:1113834،فائن فنڈ:44238 ٹوٹل:1.158ملین

4۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس جھنگ روڈ، فیصل آباد

سالانہ فیس:531700،فائن فنڈ:11438 ٹوٹل:0.543ملین

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی2019)

ضلع رحیم یار خان میں یونیورسٹی کے قیام کے متعلقہ تفصیلات

*1520:جناب ممتاز علی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان کی 50لاکھ آبادی کے لیے پبلک سیکٹر یونیورسٹی قائم نہ کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان کے سرکاری ڈگری کالجوں کو پوسٹ گریجوایٹ کا درجہ دے کر چند مضامین میں ایم اے / ایم ایس سی کروایا جارہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع کے طالب علموں کی بہت بڑی تعداد یونیورسٹی نہ ہونے کی وجہ سے آگے پڑھ نہیں سکتی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت رحیم یار خان میں یونیورسٹی آف رحیم یار خان قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی11فروری2019 تاریخ ترسیل20اپریل2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ بات بالکل درست نہ ہے کہ ضلع رحیم یار خان میں کوئی پبلک سیکٹر یونیورسٹی موجود نہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت رحیم یار خان میں درج ذیل یونیورسٹیز / یونیورسٹیز سب کیمپسسز موجود ہیں۔

I۔ خواجہ فرید یونیوسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی رحیم یار خان، جو کہ ایک مکمل ڈگری ایوارڈ کرنے والی یونیورسٹی ہے اور حال میں قائم کی گئی ہے۔ اس وقت اس یونیورسٹی میں انجینئرنگ، آئی ٹی، کامرس، جنرل سائنسز، ہیلتھ کیئر، ہیومینٹیز کے علاوہ دیگر تقریباً 93 پروگرامز میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کئے جا رہے ہیں۔ جس میں نہ صرف جنوبی پنجاب بلکہ پورے پاکستان سے طلباء وطالبات کی کثیر تعداد زیر تعلیم ہے۔

II۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سب کیمپس رحیم یار خان میں بھی اس وقت سائنس، کامرس اور ہیومینٹیز کے مختلف شعبوں میں تعلیم دی جا رہی ہے۔

III۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، ہدایت کیمپس رحیم یار خان میں طلباؤطالبات ڈسٹنس لرننگ کے تحت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

IV۔ ورچوئیل یونیورسٹی بھی ایک نجی کالج کی بلڈنگ میں اپنا کیمپس چلا رہی ہے جہاں آن لائن ایجوکیشن کی سہولت موجود ہے

V۔ شیخ زید میڈیکل کالج عرصہ دراز سے میڈیکل کی تعلیمات فراہم کر رہا ہے جہاں پاکستان کے علاوہ دنیا بھر سے طلباء وطالبات آکر میڈیکل کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

VI۔ پرائیوٹ سیکٹر میں NCBA&E کا ہائر ایجوکیشن سے منظور شدہ کیمپس بھی موجود ہے۔

(ب)اس وقت ضلع میں 06 کالجز میں پوسٹ گریجوایٹ کی تعلیم دی جارہی ہے۔ طلباء وطالبات 22 سے زائد مضامین میں ماسٹرز کی تعلیم حاصل کررہے ہیں

(ج) یہ بات درست نہ ہے کیونکہ ضلع رحیم یار خان میں خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی

رحیم یار خان کے قیام سے یہاں کے طلباء کی کثیر تعداد یونیورسٹی ہذا میں اعلیٰ تعلیم سے مستفید ہورہی ہے۔ موجودہ اعداد وشمار کے مطابق یونیورسٹی ہذا میں کل تعداد کا تقریباً 80% طلباء کا تعلق ضلع رحیم یار خان سے ہے۔

(د) جز الف میں بیان کردہ یونیورسٹیز اور یونیورسٹیز کے کیمپسز ضلع کی تعلیمی ضروریات کو پورا کررہے ہیں مستقبل میں طلباء کی بڑھتی تعداد کو دیکھتے ہوئے حکومت نئی یونیورسٹی بنانے پر غور کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ سٹی ڈگری کالج برائے خواتین سے متعلقہ تفصیلات

*1568: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ سٹی ڈگری کالج برائے خواتین گوجرانوالہ کتنے رقبہ پر محیط ہے کتنے رقبہ پر بلڈنگ اور کتنا رقبہ خالی حصہ پر مشتمل ہے؟

(ب) مذکورہ کالج میں طالبات اور اسٹاف کی تعداد کتنی ہے، مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج کی لیٹرینوں کی کئی ماہ تک صفائی نہیں کی گئی جس سے بدبو پھیلتی رہتی ہے صفائی نہ ہونے کی وجہ سے طالبات الرجی جیسی مرض کا شکار ہورہی ہیں۔

(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا انتظامیہ باقاعدگی سے اس کالج کی لیٹرنیوں کی صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)کالج ہذا کا کل رقبہ 7 کنال پر محیط ہے جس میں سے 4 کنال 10 مرلہ پر کالج بلڈنگ مشتمل ہے جبکہ 2 کنال 10 مرلہ خالی ہے۔

(ب)کالج ہذا میں طالبات کی کل تعداد 1997 ہے۔

سال اول:750	سال دوم:570
سال سوم:347	سال چہارم:330

کالج ہذا میں منظور شدہ ٹیچنگ سٹاف کی تعداد 42 ہے جس میں سے ورکنگ ٹیچنگ سٹاف کی تعداد 25 جبکہ 17 اسامیاں خالی ہیں۔ مزید یہ کہ نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں 25 ہیں جس میں سے 14 ورکنگ جبکہ 11 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)یہ درست نہ ہے کہ کالج ہذا کی لیٹرینوں کی صفائی باقاعدگی کے ساتھ روزانہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے جس میں کبھی بھی غفلت نہیں برتی جاتی رہی اور نہ ہی صفائی کی وجہ سے کوئی طالبہ آج تک الرجی جیسی مرض کا شکار ہوئی ہے۔

(د)جواب: کالج انتظامیہ ہمیشہ باقاعدگی سے اور روزانہ کی بنیاد پر کالج بلڈنگ مع لیٹرینوں کی صفائی وغیرہ بغیر کسی غفلت / کوتاہی کے کرواتی ہے۔لہذا سوال (ج) اور (د) کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی2019)

صوبہ بھر میں کامرس کالج میں تعینات خواتین انسٹرکٹر کو بنیادی سکیل18 دینے سے متعلقہ تفصیلات

*1638: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں کامرس کالج محکمہ کے تحت کتنے ہیں؟

(ب)ان میں تعینات انسٹرکٹر کا سکیل کتنا ہے اور ان کی پرموشن کا طریق کار کیا ہے

(ج)صوبہ بھر کے ان کامرس کالجوں میں تقریباً36 / 35خواتین بطور انسٹرکٹر کام کررہی ہیں ان کی پرموشن / اپ گریڈیشن آف پوسٹ کیوں نہیں کی جارہی ہے جبکہ صوبہ بھر کے تمام انسٹرکٹر مرد حضرات کو بی-ایس18 مل چکا ہے

(د) کیا حکومت خواتین انسٹرکٹر کو بھی بی-ایس18 دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں

(تاریخ وصولی21 فروری2019 تاریخ ترسیل27اپریل2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)صوبہ میں کامرس کالج محکمہ کے تحت 118 ہیں۔اس میں کامرس کالجز مردانہ کی تعداد 105 اور کامرس کالجز خواتین کی تعداد 13 ہے۔

(ب)ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سروس رولز(کامرس ونگ)2018 کے تحت گریڈ 17 سے گریڈ 18 میں پروموشن سنیارٹی اور فٹنس کی بنیاد پر پروموشن کوٹہ کی خالی اسامیوں پر ہوتی ہے۔(سروس رولز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے)

(ج)(i)صوبہ بھر کے کامرس کالجز میں 103 خواتین بطور انسٹرکٹر کام کر رہی ہیں۔کامرس کالجز(خواتین)میں گریڈ 18 کی کل اسامیاں 18 ہیں جن میں 14 خواتین کام کر رہی ہیں اور 4 اسامیاں براہ راست بھرتی(Direct recruitment) کوٹہ کی ہیں۔چونکہ گریڈ 18(خواتین) کی پروموشن کوٹہ کی کوئی سیٹ فی الحال خالی نہ ہے لہٰذا انسٹرکٹر خواتین گریڈ 17 کا پروموشن کیس گریڈ 18 کے لئے ڈیپارٹمینٹل پروموشن کمیٹی کو نہیں بھیجا جا سکتا۔

(ii)صوبہ بھر کے تمام انسٹرکٹر مرد حضرات کو پروموشن کوٹہ کی بنیاد پر BS-18 مل چکا ہے۔ مزید برآں انسٹرکٹر(مرد اور خواتین)کی سنیارٹی علیٰحدہ علیٰحدہ مرتب کی جاتی ہے اور اِسی سنیارٹی کی بنیاد پر پروموشن کی جاتی ہے۔

(د)حکومت خواتین انسٹرکٹر کو بھی بی۔ایس 18 دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

گریڈ 18(خواتین)کی پروموشن کوٹہ کی سیٹ فی الحال خالی نہ ہے لہٰذا انسٹرکٹر خواتین گریڈ 17 کا پروموشن کیس گریڈ 18 کے لئے ڈیپارٹمینٹل پروموشن کمیٹی کو نہیں بھیجا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد و سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*1656: جناب محمد ایوب خاں: کیاوزیر ہائر ایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے گرلز و بوائز کالج کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ضلع کے کتنے اور کون سے گرلز و بوائز کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کمی ہے محکمہ کب تک اس سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 9 بوائز اور 6 گرلز کالجز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1 گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

2 گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج گوجرہ۔

3 گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ۔

4 گورنمنٹ فرید بخش غوثیہ ڈگری سائنس کالج 333 گ ب۔ تحصیل پیر محل۔

5 گورنمنٹ ڈگری کالج رجانہ۔ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

6 گورنمنٹ ڈگری کالج موروثی پور۔ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

7 گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

8 گورنمنٹ کالج برائے خواتین گوجرہ۔

9 گورنمنٹ کالج برائے خواتین رجانہ۔ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

10 گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمالیہ۔

11 گورنمنٹ کالج برائے خواتین پیر محل۔

12 گورنمنٹ کالج برائے خواتین 721 گ ب۔ تحصیل پیر محل۔

13 گورنمنٹ کالج آف کامرس ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

14 گورنمنٹ کالج آف کامرس گوجرہ۔

15 گورنمنٹ کالج آف کامرس کمالیہ۔

(ب) ضلع کے درج ذیل کالجز میں ٹیچنگ سٹاف کی کمی ہے۔

1 گورنمنٹ ڈگری کالج رجانہ۔

2 گورنمنٹ کالج برائے خواتین رجانہ۔

3 گورنمنٹ کالج برائے خواتین 721 گ ب۔

تاہم سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اور تمام کالجز میں تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھنے کے لئے محکمہ ہائر ایجوکیشن کی ہدایات پر ہر سال کالجز میں کالج ٹیچنگ انٹرنز کی بھرتی کی جاتی ہے جو کہ ایک تعلیمی سیشن کے لئے ہوتی ہے۔ اس سے ٹیچنگ سٹاف کی ضروری اسامیاں پر کی جاتی ہیں۔ لیکن محکمہ سٹاف کی کمی کو مستقل بنیادوں پر جلد پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

ضلع ننکانہ صاحب (قصبہ بچیکی) میں گورنمنٹ ڈگری کالج میں پرنسپل کا دفتر نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*1675: آغا علی حیدر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب (قصبہ بچیکی) کے گورنمنٹ ڈگری کالج کی پرنسپل کا دفتر نہیں ہے؟

(ب) لیکچرارز کے کمرے صرف تین ہیں، ویٹنگ روم اور فرنیچر نہیں ہے۔

(ج) درجہ چہارم کے ملازمین کے کوارٹر نہ ہیں، کب اور کتنے عرصہ میں مذکورہ بالا کام مکمل ہوں گے اور فرنیچر فراہم کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بچیکی میں پرنسپل کا دفتر موجود ہے۔

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بچیکی میں اساتذہ سٹاف روم اور ایک ویٹنگ روم موجود ہے۔ کالج کا سامان / فرنیچر وغیرہ خریدا جا چکا ہے۔ کیونکہ کالج ہذا میں ریگولر سٹاف کی بھرتی نہ ہوئی ہے اس لئے فرنیچر اور دوسرا سامان کالج میں نہ بھجوایا گیا ہے۔ جیسے ہی ریگولر سٹاف بھرتی کیا جائے گا تمام سامان / فرنیچر وغیرہ شفٹ کر دیا جائے گا۔

(ج) کالج ہذا کے منظور شدہ PC-I میں درجہ چہارم کے ملازمین کے کوارٹرز کی تعمیر شامل نہ ہے۔ مزید یہ کہ جیسے ہی ریگولر سٹاف تعینات کیا جائے گا۔ تمام سامان / فرنیچر وغیرہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بچیکی میں شفٹ کر دیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

لاہور: گورنمنٹ کامرس کالج سمن آباد میں سٹاف کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1770: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کامرس کالج سمن آباد، لاہور میں ٹیچرز اور کلریکل سٹاف کی کل کتنی پوسٹیں منظور شدہ ہیں؟

(ب) اس کالج میں ٹیچرز اور کلیریکل سٹاف کی کل کتنی پوسٹیں کب سے خالی ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس کالج میں خالی شدہ پوسٹوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کل اسامیاں ٹیچرز	کل اسامیاں کلریکل سٹاف
11	04

(ب) تفصیل خالی اسامیاں برائے ٹیچرز

نام اسامی	تعداد	گریڈ	کب سے خالی ہے
سینئر انسٹرکٹر	01	18	02.06.2018

تفصیل خالی اسامیاں برائے کلریکل سٹاف

نام اسامی	تعداد	گریڈ	کب سے خالی ہے
سینئر کلرک	01	14	10.01.2018
چوکیدار	01	01	31.08.2017

(ج) کالج ہذا کی خالی اسامیاں رولز کے مطابق ٹرانسفر کے ذریعے یا ضرورت کے مطابق رولز کے تحت نئی بھرتی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

ضلع راجن پور میں گرلز کالجز کی تعداد اور ان میں مسنگ فسیلیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*1808: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں گرلز کالجز کتنے ہیں ان کے نام اور زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کالجز میں کون کونسی مسنگ فسیلیٹیز ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان کالجز میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے ان کالجز میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل روجھان سٹی میں کوئی گرلز کالج نہ ہے۔

(ہ) کیا حکومت ضلع راجن پور کے تمام کالجز کی مسنگ فسیلیٹز کو پورا کرنے اور تحصیل روجھان سٹی میں گرلز کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع راجن پور میں پانچ گرلز کالجز ہیں اور ان کے نام اور طلباء کی تعداد درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ گرلز کالج راجن پور	1650
2۔ گورنمنٹ گرلز کالج جام پور	2180
3۔ گورنمنٹ گرلز کالج فاضل پور	652

4۔ گورنمنٹ گرلز کالج کوٹ مٹھن 195

5۔ گورنمنٹ گرلز کالج داجل 341

کل تعداد 5018

(ب) ضلع راجن پور میں موجود تمام گرلز کالجز میں تمام ضروری سہولیات طالبات کو فراہم کر دی گئی ہیں۔ مزید سہولیات ان کو اگلے مالی سال کے بجٹ میں فراہم کر دی جائیں گی۔ اب تک کسی طلبہ یا ان کے والدین نے سہولیات کی کمی کی کوئی شکایت نہ کی ہے۔

(ج) ان کالجز میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہیں۔

1۔ ٹیچنگ سٹاف:

کل منظور شدہ 111	ورکنگ 36	خالی: 75

2۔ نان ٹیچنگ سٹاف:

کل منظور شدہ 136	ورکنگ 43	خالی : 93

(د) ہاں تحصیل روجھان میں کوئی گرلز کالج نہ ہے۔

(ہ) ہاں حکومت پنجاب ضلع راجن پور کے تمام کالجز کو ضروری سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ اور روجھان سٹی میں گرلز کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

سرکاری و پرائیویٹ کالجز میں ڈانس پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*1971: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا سرکاری و پرائیویٹ کالجوں میں ناچ گانے کے پروگراموں پر کوئی پابندی لگائی گئی تھی؟

(ب) خلاف ورزی کرنے والے اداروں کی تنبیہہ کا کیا طریقہ کار رکھا گیا ہے۔

(ج) کیاایروبک کے نام پر ناچ گانے پر پابندی تاحال قائم ہے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تمام سرکاری اور پرائیویٹ کالجز میں ناچ گانے کے پروگراموں پر پابندی عائد ہے

(ب) خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق سخت کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) ایروبک کے نام پر ناچ گانے پر پابندی تاحال قائم ہے۔

(تاریخ وصول جواب 28 جولائی 2019)

بورڈز آف ایجوکیشن میں پیپروں کی ری چیکنگ اور نمبروں کی دوبارہ گنتی سے متعلقہ تفصیلات

*1995: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورڈ آف ایجوکیشن میں پیپروں کی سابقہ نظام کے تحت Re-Counting ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نظام سے دوران مارکینگ ہونے والی غلطیوں / کمی کوتاہی کا ازالہ ممکن نہ ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت اس نظام کو تبدیل کر کے Re-Marking دوران Re-Checking کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں جوابی کاپیوں کی پڑتال (Re-Checking) کا مربوط نظام موجود ہے جس کے تحت درج ذیل امور Recheck کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ جوابی کاپی کا کوئی حصہ جانچے بغیر تو نہیں رہ گیا۔

۲۔ جوابی کاپی یا اس کا کوئی حصہ تبدیل تو نہیں کیا گیا۔

۳۔ ہر سوال کے حاصل کردہ جزوی نمبروں کا میزان سوال کے آخر میں درست درج کیا گیا ہے۔

۴۔ تمام سوالات کا میزان درست طور پر جوابی کاپی کے سرورق پر درست منتقل کیا گیا ہے۔

۵۔ سرورق میں دیئے گئے نمبرں کا میزان درست ہے۔

(ب) ری چیکنگ کے دوران غلطی نکل آنے کی صورت میں امیدوار کو نہ صرف نمبروں کی صورت میں اس غلطی کی تصیح کی جاتی ہے بلکہ اس کی فیس بھی واپس کر دی جاتی ہے۔

(ج) لاہور بورڈ میں ری چیکنگ کا مربوط نظام موجود ہے لہذا عدالت عظمیٰ کے فیصلہ جات کے مطابق Re-Marking کی اجازت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2019)

ضلع ساہیوال: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کمیر میں کلاسز کے اجراء اور بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*2005: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کمیر شریف ساہیوال 2017 میں کلاسز کا اجراء ہوا مگر اس کی بلڈنگ محکمہ کی طرف سے تاحال نامکمل ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج ہذا میں واٹر سپلائی کا کنکشن موجود نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج میں طلباء وطالبات کی تعداد کے مطابق فرنیچر کرسیاں ،بینچز موجود نہ ہے۔

(د) کیا حکومت کالج ہذا کو معیاری تعلیم کیلئے مکمل سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کمیر شریف ساہیوال میں کلاسز کا اجراء 2017 میں ہو چکا ہے یہ کالج علاقہ کی طالبات کو تعلیم کی روشنی سے منور کر رہا ہے۔ تعلیمی بلاک اور ایڈمن بلاک مکمل حالت میں ہیں تاہم رہائشی بلاک زیر تعمیر ہیں۔

(ب) اگرچہ کالج ہذا میں واٹر سپلائی کا کنکشن موجود نہ ہے۔ لیکن متبادل بندوبست کی وجہ سے طالبات کو کسی قسم کی شکایت نہ ہے۔

(ج) کالج ہذا میں تمام فرنیچر؛ کرسیاں اور بینچز سٹوڈنٹ کی تعداد سے زیادہ ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

ٹیچر چیئر: 80 سٹیل الماری برائے لیبارٹری: 10 سٹول: 200 کمپیوٹر ٹیبل 50 سٹوڈنٹ چیئر: 500 روسٹرم: 10 کمپیوٹر چیئر: 50

ووڈن سٹیج:04 صوفہ سیٹ:01 ٹیبل پرنسپل:01 پرنسپل چیئر:01 چیئر کلریکل

سٹاف:12 آفس ٹیبل:04 چیئر برائے پرنسپل آفس:2 فائل ریک:04

سٹیل الماری برائے لیبارٹری 10 سنٹرل ٹیبل برائے سٹاف روم:04

(د) حکومت تمام کالجز میں مکمل سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلے میں تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جارہا ہے۔ کالج ہذا میں ضروری سہولیات میسر ہیں تاہم انکو مزید بہتر کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

گورنمنٹ کالج فار وویمن گوجرخان میں سٹوڈنٹ کی تعداد و اساتذہ کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2022: جناب جاوید کوثر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج فار وویمن گوجرخان ضلع راولپنڈی میں طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کالج مذکورہ میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی اساتذہ تعینات ہیں؟

(ج) خالی اسامیوں پر اساتذہ کی تعیناتی کب تک کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج فار وویمن گوجرخان ضلع راولپنڈی میں طالبات کی تعداد 2319 ہے۔

(ب) کالج مذکورہ میں اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Sanction Working Vacant

14	16	30

(ج) گورنمنٹ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ بھرتی کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2019)

ضلع سرگودھا میں بوائز و گرلز کالج کی تعداد، خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2075: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنے بوائز و گرلز کالج کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجز میں کتنی اسامیاں پُر اور کتنی خالی ہیں۔

(ج) ان کالجز میں طالب علموں کی تعداد کلاس اور کالج وائز بتائیں۔

(د) ان کالجوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے سال 2015 سے اب تک ان کالجوں کو کتنی گرانٹ فراہم کی گئی الگ الگ تفصیل فراہم کریں۔

(ہ) ان کالجوں میں خالی اسامیاں اور ضروری سہولیات کب تک فراہم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا میں 20 بوائز اور 19 گرلز کالجز ہیں۔ تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان کالجوں میں ٹیچرز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

منظور شدہ تعداد: 1966 — اور ورکنگ: 1193 — خالی اسامیاں: 773

(ج) فسٹ ایئر کی تعداد: 1960 — سیکنڈ ایئر: 7556 — تھرڈ ایئر: 2093

فورتھ ایئر:1806 ففتھ ایئر:46 سکتھ ایئر:50 بی۔ایس:1736

کل تعداد طلباء وطالبات:22448(کالج وائز تفصیل (Annex-D)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تمام کالجز کی بلڈنگ کی حالت اچھی ہے البتہ گورنمنٹ ڈگری کالجز گرلز و بوائز 75 جنوبی سرگودھا سرکاری سکولز میں کام کر رہے ہیں لیکن بلڈنگز کی حالت اچھی ہے۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس سلانوالی و ساہیوال کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں جبکہ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین سرگودھا؛ گورنمنٹ کالج آف کامرس سرگودھا کے ہاسٹل میں کام کر رہا ہے یہ بلڈنگز طلباء وطالبات کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہی ہیں۔

ریونیو کی گرانٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2015-16 گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ گرلز کالج سرگودھا4894000روپے

NIL 2016-17

2017-18 گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین میلہ منڈی سرگودھا8000000روپے

2018-19 گورنمنٹ گرلز کالج میلہ منڈی سرگودھا734643روپے کل گرانٹ: 13628643روپے

(ہ) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق خالی اسامیاں پر کی جائیں گی۔ ضروری سہولیات کالجز کی نشاندہی پر ان کو فراہم کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28جولائی 2019)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ کالج فار بوائز سیٹیلائٹ ٹاؤن کی بلڈنگ کی تعمیر و مرمت کے لیے مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2151: جناب عبدالرؤف مغل: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج فار بوائز سیٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کی بحالی، ایڈیشن آلٹریشن آف بلڈنگ کے لئے کتنی رقم کی ایڈمنسٹریٹو منظوری کب ہوئی؟

(ب) اس کی کل رقم میں سے کتنی رقم کب جاری ہوئی۔

(ج) بلڈنگ کی تعمیر کی تکمیل کس سال مکمل ہو گی۔

(د) کالج میں طلبا/ طالبات کی کل تعداد کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج فار بوائز سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کیلئے (M)123.679 کی رقم مورخہ 26-12-2018 کو منظور ہوئی۔

(ب) کل رقم مبلغ (M)123.679 میں سے اب تک (M)4.755 رقم جاری ہو چکی ہے اور جاری شدہ رقم سال 19-2018 میں مکمل خرچ ہو چکی ہے۔

(ج) بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ کے مطابق گورنمنٹ کالج فار بوائز سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کی تعمیر 2020-09-26 تک ممکن ہو سکے گی۔

(د) کالج میں طلباء وطالبات کی تعداد (6130) ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج علی پور چٹھہ کو پوسٹ گریجوایٹ کا درجہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*2188: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ میں کافی عرصہ سے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج قائم ہے بی اے/بی۔ایس۔سی کی تعلیم کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے بچے دور دراز کے کالجوں میں داخلہ لینے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس کالج کو پوسٹ گریجوایٹ کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بی اے،بی۔ایس۔سی دو سالہ ڈگری پروگرام سال 2007 سے چل رہا ہے اور سال 2013 سے ایم اے اسلامیات، پولیٹیکل سائنس، ایجوکیشن، انگلش اور اردو کی کلاسز کا آغاز کرنے کی (On no cos Basis) اجازت حکومت پنجاب کی طرف سے NOC کے ذریعے دی گئی اور اس کا الحاق یونیورسٹی آف گجرات سے ہے۔ مگر کسی طالب علم نے داخلے کے لئے رجوع نہیں کیا۔

(ب) اس کالج میں سال 2013 سے ایم اے کی کلاسوں کا درجہ مل چکا ہے۔

کیونکہ علی پور چٹھہ کے قریب گوجرانوالہ میں ایک میل کالج میں گیارہ مضامین میں BS-4 year شروع ہو چکا ہے اس لئے بقول پرنسپل کسی بھی طالب علم نے ایم اے میں داخلہ کے لئے رابطہ نہیں کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2019)

ضلع چکوال: موضع بلکسر میں بوائز کالج کی تعمیر کیلئے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*2247: جناب منیب الحق: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع بلکسر ضلع چکوال میں بوائز کالج بنانے کے لیے 44 کنال اراضی مختص کی گئی تھی مذکورہ جگہ کا انتقال بھی مذکورہ کالج کے نام ہو چکا ہے؟

(ب) سال 19-2018 کے بجٹ میں حکومت نے مذکورہ کالج کے لیے کتنی رقم مختص کی ہے تفصیل فراہم کریں۔

(ج) مذکورہ کالج کی بلڈنگ مکمل کرنے کے لیے فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) 40 کنال اراضی ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے نام نمبرات خسرہ 2192,2193, 2194,2368,2369 منتقل ہو چکی ہے۔

(ب) مذکورہ کالج کے لئے سال 19-2018 کے بجٹ میں رقم مختص نہ ہوئی ہے۔

(ج) PC-I بنا کر اس کا اے ڈی پی میں ڈلوایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2019)

تحصیل بوریوالہ: گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گگو منڈی میں ملازمین، طالبات کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2262: جناب محمد یوسف: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گگو منڈی تحصیل بوریوالا، ضلع وہاڑی میں طالبات کی تعداد کتنی ہے اس میں حاضر سروس ملازمین کی تعداد عہدہ وائز بیان فرمائیں؟

(ب) اس میں درجہ چہارم کی کل کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی خالی پڑی ہیں اور کتنی پر بھرتی کی جاچکی ہے نیز جو خالی اسامیاں ہیں ان کو حکومت کب تک پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کل تعداد طالبات 161 ہے۔ اس میں حاضر سروس ملازمین تعداد عہدہ وائز درج ذیل ہے۔

منظور شدہ اسامیاں = 21	ورکنگ = 07 پرنسپل = 01 (OPS) لیکچرر فزکس = 01	خالی آسامیاں = 14 اسسٹنٹ پروفیسر انگلش = 01 اسسٹنٹ پروفیسر ریاضی = 01 اسسٹنٹ پروفیسر ذوالوجی = 01

	لیکچرر بیالوجی = 01 لیکچرر ریاضی = 01 لیکچرر اسلامیات = 01 لیکچرر کمپیوٹر سائنس = 01 لیکچرر کیمسٹری = 01	لیکچرر اکنامکس = 01، لیکچرر ایجوکیشن = 01 لیکچرر انگلش = 01، لیکچرر ہوم اکنامکس = 01 لیکچرر ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن = 01 لیکچرر پولیٹیکل سائنس = 01، لیکچرر نفسیات = 01 لیکچرر سرائیکی = 01، لیکچرر شماریات = 01 لیکچرر اُردو = 01، لیکچرر سوشیالوجی = 01
منظور شدہ اسامیاں = 12	ورکنگ = 03 ہیڈ کلرک بی ایس16 = 01 سینئر کلرک بی ایس14 = 02	خالی اسامیاں = 09 لائبریرین بی ایس17 = 01، جونئیر کلرک بی ایس 11 = 02 کیئر ٹیکر بی ایس09 = 01، لیکچرر اسسٹنٹ بی ایس07 = 05

(ب) درجہ چہارم کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

منظور شدہ اسامیاں = 17	ورکنگ = 01 لیب اٹینڈنٹ بی ایس 1 = 1	خالی اسامیاں = 16 بیلدار بی ایس 1 = 1، چوکیدار بی ایس 1 = 4 لیب اٹینڈنٹ بی ایس 1 = 4، مالی بی ایس 1 = 1 نائب قاصد بی ایس 1 = 3، خاکروب بی ایس 1 = 3

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2019)

ضلع جہلم: رسول پور کالج ڈومیلی سوہاوہ ہیں خالی اسامیوں کو پُر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2273: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رسول پور کالج ڈومیلی تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد کتنی ہے ان کا عہدہ اور گریڈ بتائیں اور وہ کب سے تعینات ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس کالج میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف کی اکثریت ٹرانسفر کروا چکی ہے جسکی وجہ سے طلباء اور ان کے والدین میں بہت اضطراب اور پریشانی پائی جارہی ہے

(ج) حکومت رسول پور کالج ڈومیلی سوہاوہ ضلع جہلم کی خالی اسامیوں کو کب تک پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

V	W	S
18	06	24

نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

V	W	S
20	04	24

درج بالا سٹاف عرصہ تین / چار سال سے تعینات ہے۔

(ب) مذکورہ کالج میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف شروع ہی سے کم ہے اور بھرتی پر پابندی کی وجہ سے نئی بھرتی نہ ہو سکی۔

(ج) ٹیچنگ سٹاف پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہو گا اور نان ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی پر پابندی ہے گورنمنٹ آف پنجاب کے حکم پر بھرتی ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2019)

ضلع خوشاب: پی پی 84 میں گورنمنٹ گرلز کالج روڈا کی تعمیر پر اٹھنے والے اخراجات اور تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*2296: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج روڈا پی پی 84 ضلع خوشاب کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی؟

(ب) اس کالج پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے کتنا کام ہوا ہے کتنا بقایا ہے بقایا کام کے لیے کتنی رقم درکار ہے۔

(ج) اس کالج کی تعمیر کب تک مکمل ہو گی اور اس میں کلاسز کب شروع ہوں گی۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج روڈا پی پی 84 ضلع خوشاب کی تعمیر مورخہ 16.09.2017 کو شروع ہوئی۔

(ب) گورنمنٹ گرلز کالج روڈا کی تعمیر پر ابھی تک M 45.00 رقم خرچ ہو چکی ہے اور 60% کام مکمل ہو چکا ہے بقایا کام کو مکمل کرنے کے لئے تقریباً M 72.445 کی رقم درکار ہے۔

(ج) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج روڈا کا تعمیراتی کام 16.09.2017 سے شروع ہے جو کہ مالی سال 20-2019 کے مختص بجٹ میں 15.09.2019 تک مکمل ہو جائے گا۔ اور ریگولر کلاسسز کا اجراء سال 21-2020 میں شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2019)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گورونانک پورہ میں ڈے کیئر سنٹر اور پینے کے پانی کی سہولت کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*2329: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گورونانک پورہ گوجرانوالہ میں ڈے کیئر سنٹر اور پینے کے لئے پانی کی سہولت نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت اس کالج میں ڈے کیئر سنٹر بنانے اور پینے کے لئے صاف پانی کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گورونانک پورہ گوجرانوالہ میں پینے کیلئے پانی کی سہولت موجود ہے۔

(ب)ڈے کیئر سنٹر کا اجراء ہو چکا ہے۔نئے تعلیمی سال سے اساتذہ اور ان کے چھوٹے بچے اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں گے۔ کالج ہذا میں پینے کا صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28جولائی 2019)

گوجرانوالہ: گورونانک پورہ ڈگری کالج میں ملٹی پرپز ہال اور طالب علموں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2332: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورونانک پورہ ڈگری کالج گوجرانوالہ میں کلاس رومز، ملٹی پرپز ہال کی تعداد زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد سے کم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج کے پاس طالب علموں کو Pick & Drop کے لئے ٹرانسپورٹ نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج میں B.A اور B.SC کی کلاسز کے لئے کلاس رومز نہ ہیں جس بناء پر اس کالج میں یہ کلاسز شروع نہیں ہو رہی ہیں۔

(د) کیا حکومت اس کالج کی تمام مسنگ فسلیٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گورونانک پورہ گوجرانوالہ میں کلاس رومز زیر تعلیم طالبات کیلئے کافی ہیں۔ البتہ ملٹی پرپز ہال نہ ہے۔

(ب)ہاں یہ درست ہے کہ اس کالج کے پاس طالبات کوPick and Drop کیلئے ٹرانسپورٹ نہ ہے۔البتہ زیادہ

تر طالبات شہر کے اندرونی حصہ سے آتی ہیں۔ آبادی گنجان اور سڑکیں تنگ ہونے کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کی آمدورفت نہایت دشوار ہے۔

(ج)کالج ہذا میں بی۔اے/بی ایس سی کلاس رومز موجود ہیں۔ گریجوایٹ سطح پر کلاسز ہورہی ہیں۔

(د) حکومت کالج ہذا کی طالبات کو تمام ضروری سہولیات فراہم کررہی ہے۔طالبات یا ان کے والدین کی طرف سے کوئی شکایت نہیں ہے۔مزید براہ محکمہ ہائر ایجوکیشن صوبہ بھر میں کل 780 کالجز کی ضروری سہولیات کو سالانہ بنیادوں پر Prioritize کرکے فنڈز مہیا کررہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28جولائی 2019)</u>

لاہور | محمد خان بھٹی
28جولائی 2019 | سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 29۔جولائی 2019 کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ شازیہ عابد	1808-1415
2	جناب محمد طاہر پرویز	1638-1496
3	جناب ممتاز علی	1520
4	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1568
5	جناب محمد ایوب خاں	1656
6	جناب آغا علی حیدر	1675
7	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	1770
8	محترمہ کنول پرویز چودھری	1971
9	جناب محمد ارشد ملک	2005-1995
10	جناب جاوید کوثر	2022
11	جناب صہیب احمد ملک	2075
12	جناب عبدالرؤف مغل	2151
13	چودھری عادل بخش چٹھہ	2188
14	جناب منیب الحق	2247
15	جناب محمد یوسف	2262
16	محترمہ سبرینہ جاوید	2273
17	جناب محمد وارث شاد	2296

18	محترمہ شاہین رضا	2332-2329

بارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 29 جولائی 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

فیصل آباد: جی سی یونیورسٹی میں ملازمین کی تعداد اور تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

21: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی۔سی یونیورسٹی فیصل آباد میں کتنا ٹیچنگ سٹاف کام کر رہا ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ماہانہ تنخواہ کتنی ہے؟

(ب) اس یونیورسٹی میں کتنے پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور اسسٹنٹ پروفیسرز ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں ان میں سے کتنے ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں اور کتنے Contract پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) اس یونیورسٹی میں طالب علموں کی کلاس وائز تعداد کتنی ہے۔

(د) ان طالب علموں کے لئے کتنے کلاس روم ہیں اور کتنے مزید درکار ہیں۔

(ہ) حکومت اس یونیورسٹی میں کب تک مکمل ٹیچنگ سٹاف تعینات کر دے گی۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی۔سی یونیورسٹی میں کام کرنے والے سٹاف کی تعداد 718 ہے اور لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یونیورسٹی میں پروفیسرز، ایسوسی ایٹ، اسسٹنٹ پروفیسرز کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ان میں کوئی ایڈہاک اور ڈیلی ویجز پر کوئی کام نہیں کرتا۔

(ج) یونیورسٹی میں طلباء کی کل تعداد 34377 اور طلباء و طالبات کی کلاس وائز تعداد کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی۔سی یونیورسٹی میں طالب علموں کے لیے کل کلاس روم کی تعداد 182 ہے اور 150 کے قریب مزید کلاس روم درکار ہیں۔

(ہ) ٹیچنگ سٹاف کی تعیناتی ایک مستقل عمل ہے اور یہ ضرورت کی بنیاد پر تعینات کیے جاتے ہیں۔ جامعات میں اساتذہ کی تعیناتی حکومت نہیں کرتی بلکہ اساتذہ کی تقرری اور تعیناتی میں جامعات مجاز اتھارٹی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

لاہور میں سرگودھا یونیورسٹی کے کیمپسز کی تعداد اور غیر منظور شدہ کیمپسز کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

247: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سرگودھا یونیورسٹی کے کتنے کیمپسز ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے کیمپسز، یونیورسٹی سے منظور شدہ ہیں۔

(ج) غیر منظور شدہ کیمپسز کے خلاف حکومت نے اب تک کیا کارروائی کی ہے۔

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور میں یونیورسٹی آف سرگودھا کا صرف ایک کیمپس پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ پالیسی کے تحت قائم کیا گیا ہے۔

(ب) لاہور میں یونیورسٹی آف سرگودھا کا سب کیمپس سابقہ وائس چانسلر نے یونیورسٹی آف سرگودھا آرڈیننس 2002 کے سیکشن 3(13) کے تحت دی گئی ایمرجنسی پاورز کو استعمال کرتے ہوئے قائم کیا گیا جس کی منظوری مقررہ مدت میں یونیورسٹی سینڈیکیٹ سے لینا ضروری تھی جو کہ نہ لی گئی ہے لہٰذا یہ کیمپس یونیورسٹی کی سینڈیکیٹ سے منظور شدہ نہ ہے۔

(ج) یونیورسٹی سینڈیکیٹ نے سب کیمپس لاہور کو سیشن 2018 سے داخلے کرنے کی اجازت نہ دی ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کو یونیورسٹی سینڈیکیٹ کے مورخہ 15-09-2018 کے فیصلہ سے آگاہ کیا گیا۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد نے بذریعہ مراسلہ نمبر 15(37) A&A/ACC/HEC-2014/1412 مورخہ 26 اکتوبر 2018 کو لاہور سب کیمپس کو جاری شدہ اجازت نامہ (این او سی) کو فوری طور پر منسوخ کر دیا ہے۔ مزید براں ہائر ایجوکیشن نے ہدایت کی ہے کہ لاہور کیمپس میں پہلے سے داخل شدہ طلباء کے مستقبل کو محفوظ کرنے کیلئے یونیورسٹی آف سرگودھا ضروری اقدامات کرے۔ یونیورسٹی آف سرگودھا نے زیر تعلیم طلباء کو بذریعہ اخبار اشتہار اس بارے میں یقین دہانی کروادی ہے۔ مزید یہ کہ نیب یونیورسٹی آف سرگودھا کے پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ پالیسی کے تحت لاہور میں قائم شدہ سب کیمپس کی انتظامی و مالی بے ضابطگی کی انکوائری کر رہا ہے جس میں ملزمان سابقہ وائس چانسلر، سابقہ رجسٹرار، مالکان لاہور سب کیمپس و دیگر نیب کے زیر حراست ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

سیالکوٹ: جی سی وویمن یونیورسٹی میں ملازمین کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

336: محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی سی وویمن یونیورسٹی سیالکوٹ میں جون تا30 ستمبر 2018 میں گریڈ4 سے اوپر کے کتنے ملازمین کس کس اسامی پر بھرتی کئے گئے ؟

(ب) کیا یہ بھرتی قواعد وضوابط کے مطابق کی گئی اور میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھا گیا۔

(ج) بھرتی کے لئے کس اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

(د) بھرتی کی مدت کنٹریکٹ کتنی تھی۔

(ہ) ان بھرتی کئے گئے ملازمین کا تنخواہ پیکج کیا تھا۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی سی ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ میں جون تا30 ستمبر 2018 کی مدت میں بھرتی کئے گئے گریڈ 4 سے اوپر کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام اسامی	بنیادی سکیل	تعداد اسامی
1۔	آفس اسسٹنٹ	BS-16	01
2۔	ٹیوب ویل آپریٹر	BS-09	01
3۔	ڈرائیور	BS-05	02
4۔	کارپینٹر / بڑھئی	BS-05	01

(ب) جی سی ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ میں تمام اسامیاں قواعد وضوابط اور میرٹ کی بنیاد پر کی جاتی ہیں۔

(ج) بھرتی کے لیے اشتہار مورخہ 06.07.2018 روزنامہ نوائے وقت، روزنامہ دی ایکپریس ٹرائیبیون لاہور اور روزنامہ پریس کانفرنس میں دیا گیا تھا۔ اشتہارات کی تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ اسامیاں مستقل بنیاد پر کی گئی ہیں۔ کنٹریکٹ کی بنیاد پر کوئی ملازم نہیں رکھا گیا۔

(ہ) ان بھرتی کئے گئے ملازمین کی تنخواہ ان کے بیسک سکیل کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

ضلع وہاڑی: گورنمنٹ گرلز انٹر کالج کرم پور میں بلڈنگ کی تعمیر اور کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

421: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت گورنمنٹ گرلز انٹر کالج کرم پور ضلع وہاڑی کی زیر تعمیر بلڈنگ کب تک مکمل کرے گی نیز کلاسز کا اجراء کب تک ہو گا؟

(ب) حکومت مذکورہ کالج میں رواں سال ایف اے / ایف ایس سی کے کتنے اور کون کونسے مضامین شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب نے 111.040 ملین روپے کی لاگت سے کرم پور میں خواتین کے لئے ڈگری کالج کی تعمیر کا منصوبہ 2014 میں شروع کیا۔ مذکورہ منصوبہ کو پچھلے سال (18-2017) میں کل منظور شدہ رقم فراہم کر دی گئی تھی تاہم ابھی تک عمارت کی تعمیر کا کام مکمل نہیں ہو سکا۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی اطلاع کے مطابق اس منصوبہ کی منظور شدہ مالیت سے زیادہ رقم درکار ہے جس کے لئے تفصیلات مذکورہ محکمہ سے حاصل کی جا رہی ہیں اور ضروری قانونی کارروائی کے بعد اضافی رقم فراہم کر دی جائے گی۔ تاہم یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ موجودہ تعلیمی سال یعنی ستمبر 2018 کے آغاز میں مذکورہ کالج کی انتظامیہ نے داخلہ جات کے اجراء کا اشتہار دیا تھا۔ تاہم کسی بھی طالبہ نے ابھی تک داخلہ نہیں لیا۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں وضاحت کر دی گئی ہے موجودہ تعلیمی سال 2018 میں کسی طالبہ نے داخلہ نہیں لیا لہذا اگلے تعلیمی سال (ستمبر 2019) میں مندرجہ ذیل مضامین میں انٹر اور ڈگری کلاسوں کا اجراء کیا جائے گا۔

انگریزی، اُردو، اسلامیات، مطالعہ پاکستان، طبیعیات، کیمسٹری، حیاتیات، ریاضی، شماریات، کمپیوٹر سائنس، ہیلتھ اینڈ فیزیکل ایجوکیشن، ہوم اکنامکس، ایجوکیشن، معاشیات، عمرانیات، نفسیات اور عربی وغیرہ۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

فیصل آباد: یونیورسٹی آف ایجوکیشن کیمپس میں داخلوں اور تدریسی عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

450: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن فیصل آباد کیمپس کب قائم کیا گیا؟

(ب) اس کیمپس میں تدریسی عملہ کی تعداد کتنی ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) اس میں سال 2018 میں B.S (بیچلرز آف سائنسز) کی کلاسز میں کتنے طالب علموں کو داخلہ دیا گیا۔

(د) کیا تمام داخلے میرٹ پر ہوتے ہیں۔

(ہ) ان داخلوں کی تحقیقات کیسے اور کون کر سکتا ہے۔

(و) ان داخلہ کی تحقیقات کب کن کن ملازمین نے کی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کا (فیصل آباد کیمپس) 2002ء میں یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور آرڈیننس 2002 کے تحت معرض وجود میں آیا۔

(ب) یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور (فیصل آباد کیمپس) میں تدریسی عملہ کی تعداد 43 ہے۔

(ج) سال 2018ء میں (بیچلر آف سائنسز پروگرام) کے تحت 783 طالب علموں کو یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور (فیصل آباد کیمپس) میں داخلہ دیا گیا۔

(د) جی ہاں، یونیورسٹی میں تمام داخلے آن لائن ایڈمیشن سسٹم کے تحت کیے جاتے ہیں اور میرٹ فہرستیں بھی کمپیوٹرائزڈ طریق کار کے تحت بنائی جاتی ہیں۔

(ہ) ان داخلوں کی تحقیقات کیمپس ایڈمیشن کمیٹی کرتی ہے اور یہ کمیٹی سینئر اساتذہ پر مبنی ہے۔

(و) تفصیل (ضمیمہ۔الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

گورنمنٹ ڈگری کالج چھوناوالا تحصیل حاصل پور میں سٹاف اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

474: جناب محمد افضل گل: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج چھوناوالا تحصیل حاصل پور میں سٹاف کی کمی ہے اگر ہاں تو کب تک سٹاف کی کمی کو پورا کیا جائے گا؟

(ب) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین حاصل پور میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کل کتنی اسامیاں ہیں نیز طالبات کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین حاصل پور میں کمروں کی شدید کمی ہے اگر ہاں تو یہ کمی کب تک پوری کی جائے گی اور کتنے نئے کمرے بنائے جارہے ہیں۔

(د) مذکورہ کالج میں کون کونسے مضامین میں M A/ M S C کروایا جارہا ہے نیز رواں سال میں کتنے نئے مضامین شامل کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے تقرری پر مکمل طور پر پابندی ہے۔ پابندی ختم ہونے کے بعد سٹاف کی کمی کو پورا کیا جائے گا۔

(ب) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین حاصل پور میں ٹیچنگ اسامیوں کی تعداد 45 ،نان ٹیچنگ اسامیوں کی تعداد 44 ہے۔ اور طالبات کی تعداد 2237 ہے۔

(ج) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین حاصل پور میں 37 کلاس روم موجود ہیں اور اس کے علاوہ ایک ملٹی پرپز ہال بھی موجود ہے لہذا کالج ہذا میں کمروں کی شدید کمی نہ ہے تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم صوبے بھر کے کالجوں کی ضروریات کا تعین کرنے کے لئے ایک مفصل سروے کروا رہا ہے جس کی روشنی میں محکمہ کے بجٹ کو مد نظر رکھتے ہوئے مرحلہ وار تمام کالجوں میں ضرورت کے مطابق سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

(د) انگلش، اسلامیات، ریاضی، اور اردو میں MA/ MSC کروائی جارہی ہے۔ MA/ MSC ختم ہونے کی صورت میں BS زوالوجی، کیمسٹری، فزکس، انٹرنیشنل ریلیشن، آنے والے سالوں میں شروع کرائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

یونیورسٹی آف سرگودھا کے نئے کیمپس بند کرنے سے متعلقہ تفصیلات

498: رانا منور حسین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کے نئے کیمپسز بند کرنے کی وجوہات اور سرگودھا ڈویژن میں سال 18-2017 اور سال 19-2018 میں نئے تعمیر ہونے والے کالجز کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) شاہ نکدر کالج کی تعمیر کب تک مکمل ہو جائے گی اور کیا عملہ بھرتی کر کے کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے۔

(ج) چک نمبر 46 جنوبی بوائز اینڈ گرلز کالجز کی تعمیر کیلئے فزیبلیٹی رپورٹ کے لئے سرکاری کارروائی جاری ہے یہ کب تک مکمل ہو جائے گی اور سال 20-2019 کے بجٹ میں یہ منصوبہ شامل کرنے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے۔

(د) یونیورسٹی آف سرگودھا کے بند کیے گئے کیمپسز کی تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا نے 2012 میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 5 سب کیمپسز لاہور، فیصل آباد، منڈی بہاؤالدین اور گجرانوالہ میں قائم کیے۔ ان کیمپسز میں کرپشن کی شکایات پر سپریم کورٹ آف پاکستان نے سوموٹو ایکشن لیا اور نیب کو انکوائری کا حکم دیا۔ انکوائریز کے دوران بڑے پیمانے پر کرپشن ثابت ہوئی اسی دوران ہائیر ایجوکیشن اسلام آباد نے لیٹر نمبر 15(37)/1412/A&A/ACC/HEC-2014 بتاریخ 26.10.2018 کے تحت یونیورسٹی آف سرگودھا کو ان کیمپسز میں داخلہ جات کرنے سے روک دیا اور ان تمام سب کیمپسز کا این۔ او۔ سی بھی کینسل کر دیا۔ ان تمام حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے اور عوام کے وسیع تر مفاد میں سینڈیکیٹ یونیورسٹی آف سرگودھا نے اپنی میٹنگ 4/2018 بتاریخ 01.12.2018 میں ان تمام سب کیمپسز (پی پی پی) کو بند کرنے کی منظوری دے دی۔

سرگودھا ڈویژن میں یونیورسٹی آف سرگودھا کے دو سب کیمپسز ہیں (میانوالی، بھکر) اور دونوں چل رہے ہیں۔

سرگودھا ڈویژن میں سال 18-2017 اور سال 19-2018 میں نئے تعمیر ہونے والے کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج 26/TDA ضلع بھکر (کام مکمل ہو چکا ہے اور کلاسز جاری ہیں)

2۔ گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج 47/TDA ضلع بھکر (کام مکمل ہو چکا ہے اور کلاسز جاری ہیں)

3۔ گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج بہل ضلع بھکر (کام مکمل ہو چکا ہے اور کلاسز جاری ہیں)

4۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج 47/TDA ضلع بھکر (کام مکمل ہو چکا ہے اور کلاسز جاری ہیں)

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج حیدر آباد تھل (کام مکمل ہو چکا ہے اور کلاسز جاری ہیں)

6۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج 47/MB ضلع خوشاب (کام مکمل ہو چکا ہے اور کلاسز جاری ہیں)

7۔ گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج 47/MB ضلع خوشاب (کام مکمل ہو چکا ہے اور کلاسز جاری ہیں)

8 گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میلہ منڈی ضلع سرگودھا (کام مکمل ہو چکا ہے اور کلاسز جاری ہیں)

9۔ گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج شاہ نکدر ضلع سرگودھا (کام جاری ہے تاریخ تکمیل 20.06.2019 ہے)

10۔ گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج بھابڑا ضلع سرگودھا (کام جاری ہے تاریخ تکمیل 20.06.2019 ہے)

11۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج روڈہ ضلع خوشاب (کام جاری ہے %60 کام مکمل ہے تاریخ تکمیل فروری 2020 ہے)

12۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کٹھہ سگھرال ضلع خوشاب (کام جاری ہے %70 کام مکمل ہے تاریخ تکمیل اکتوبر 2019 ہے)

(ب) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج شاہ نکدر کی عمارت کی تعمیر کا منصوبہ مالی سال 18-2017 میں 141.000 ملین روپے کی لاگت سے شروع کیا گیا۔ اب تک اس کالج پر 46.205 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں تقریباً 33 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس منصوبہ کی باقی ماندہ رقم اگلے مالی سال میں فراہم کر دی جائے گی اور کلاسز کا اجراء کالج کی عمارت کی تکمیل کے بعد ممکن ہو سکے گا۔

(ج) محکمہ اعلیٰ تعلیم کے منظور شدہ قواعد وضوابط کے مطابق دونوں تجاویز کا جائزہ لیا گیا ہے اور متعلقہ افسران سے جو اعداد و شمار موصول ہوئے ہیں ان کے مطابق چک نمبر 46 جنوبی سرگودھا کی آبادی قواعد وضوابط سے کم ہے اس لئے فی الحال کالجز کے قیام کی تجویز زیر غور نہیں تاہم یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ کے ریکارڈ کے مطابق صرف گرلز کالجز کے قیام کی درخواست موصول ہوئی تھی۔

(د) یونیورسٹی آف سرگودھا نے 2012 میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت 5 سب کیمپسز لاہور، فیصل آباد، منڈی بہاؤالدین اور گجرانوالہ میں قائم کیے۔ ان کیمپسز میں کرپشن کی شکایات پر سپریم کورٹ آف پاکستان نے سوموٹو ایکشن لیا اور نیب کو انکوائری کا حکم دیا۔ انکوائریز کے دوران بڑے پیمانے پر کرپشن ثابت ہوئی اسی دوران ہائیر ایجوکیشن اسلام آباد نے لیٹر نمبر 15(37)/A&A/ACC/HEC-2014/1412 بتاریخ 26.10.2018 کے تحت یونیورسٹی آف سرگودھا کو ان کیمپسز میں داخلہ جات کرنے سے روک دیا اور ان تمام سب کیمپسز کا این۔ او۔ سی بھی کینسل کر دیا۔ ان تمام حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے اور عوام کے وسیع تر مفاد میں سینڈیکیٹ یونیورسٹی آف سرگودھا نے اپنی میٹنگ 2018/4 بتاریخ 01.12.2018 میں ان تمام سب کیمپسز (پی پی پی) کو بند کرنے کی منظوری دے دی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

جام پور: گرلز کالج جام پور میں طالبات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

531: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز کالج جام پور (راجن پور) میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس کالج میں کون کونسی Missing Facilities ہیں نیز اس کالج میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں کتنی کب سے خالی ہیں اور خالی اسامیوں کو کب تک پُر کر دیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ کالج میں طالبات کو پک اینڈ ڈراپ کے لیے کتنی بسیں ہیں اور ان کی موجودہ کنڈیشن کیا ہے؟۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گرلز کالج جام پور (راجن پور) میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد 2168 ہے

(ب) محکمہ ہایئر ایجوکیشن تمام کالجز میں بھرپور سہولیات فراہم کر رہا ہے کسی طالب علم یا طالبہ نے سہولیات کی کمی کی شکایات نہیں کی ہے۔ اس کالج میں منظور شدہ آسامیوں کی تعداد وغیرہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ٹیچنگ سٹاف

کل منظور شدہ:	22
ورکنگ:	11
خالی	11

2۔ نان ٹیچنگ سٹاف

کل منظور شدہ:	24
ورکنگ:	10
خالی:	14

خالی اسامیوں کو حکومت کی پالیسی کے مطابق پر کیا جاتا ہے ان میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن پر کیا جاتا ہے اور نان ٹیچنگ خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے منظوری دی جاتی ہے۔ ٹیچنگ و نان ٹیچنگ دونوں خالی اسامیوں کی تفصیل محکمہ کو بھیجی جا چکی ہے اور امید ہے کہ مناسب وقت آنے پر بہت جلد ان خالی اسامیوں کو پر کر دیا جائیگا۔

(ج) گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے ایک بس طالبات کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہے۔

دوسری بس کی مرمت کے بعد طالبات مزید سفری سہولیات سے استفادہ کریں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

صوبہ میں تعلیمی بورڈ کی تعداد اور چیئر مینز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

581: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر ہائر ایجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کتنے تعلیمی بورڈ قائم ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے بورڈز کے چیئر مین مستقل طور پر تعینات ہیں کتنے بورڈز کے چیئر مین نہ ہیں اور کتنے عرصے سے عارضی طور پر چیئر مین کام کر رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت ان بورڈز کے مستقل چیئر مین تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) صوبہ بھر میں کل نو (09) تعلیمی بورڈز ہیں۔

(ب) صرف لاہور بورڈ میں چیئر مین مستقل طور پر تعینات ہے۔ باقی آٹھ (08) بورڈز کے چیئر مین عارضی طور پر تعینات ہیں۔ عارضی چیئر مین مندرجہ بالا عرصہ سے کام کر رہے ہیں۔

بورڈز	عارضی طور پر تعیناتی کی تاریخ
بہاولپور	26.01.2018
ڈیرہ غازی خان	18.02.2019
فیصل آباد	26.01.2018
گوجرانوالہ	10.03.2017
ملتان	26.01.2018
راولپنڈی	26.01.2018
ساہیوال	27.11.2016
سرگودھا	15.01.2017

(ج) جی ہاں۔ اس سلسلے میں انٹرویوز کیے جا چکے ہیں اور بہت جلد مستقل چیئر مین تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

لاہور
27 جولائی 2019

محمد خان بھٹی
سیکرٹری